حضرت مولانا سید مناظر احسن گیلانی کا مکتوب گرامی

مدح وتعریف میں آئے دن دوستوں اور بزرگوں کے ازراہِ قدرشناسی خطوط آتے ہی رہتے ہیں۔ لیکن اُن کا شائع کرنا تو کجا ان کا ذکر تک کرنا بھی قلم کے آئینِ غیرت وخودداری کے خلاف ہے۔ لیکن مخدومنا مولانا گیلانی وسعتِ علم وفضل، اسلامی مسائل ومباحث میں دقتِ نگاہ، تقویٰ وطہارت اور اخلاق ومکارم کے لحاظ سے جس پایہ کے بزرگ ہیں اس کے پیشِ نظر بحکم واما بنعمۃ ربک فحدث ایڈیٹر برہان کے نام مولانا کا یہ مکتوب شائع کیا جاتا ہے۔ (برہان)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۷ فروری ۵۵ء
گیلانی

محبی وحبی الجلیل الفاضل ایدکم اللہ بروح منہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ برہان کے تازہ شمارہ میں آپ نے اپنی زیرِ تصنیف کتاب کے جس حصہ کو شایع فرمایا طبیعت اس کو دیکھ کر پھڑک اٹھی جزاکم اللہ عن المسلمین السنیین خیر الجزار۔ مدت کے بعد ایک عالمانہ تحقیقی مضمون کے پڑھنے کا شرف حاصل ہوا، سیدنا المرتضیٰ علیہ السلام کی تاخیر فی البیعت کا مسئلہ بقول آپ کے معمولی مسئلہ نہ تھا لیکن حمد اللہ کے وجودِ رابطی، اور صدرا کے ثناۃ بالتکریر پر لکھنے والے کیا کچھ نہیں لکھتے رہے مگر اس مسئلہ پر توجہ کا جو حق تھا کبھی نہیں ادا کیا گیا۔ دوسروں کے متعلق کیا کہوں، خود خاکسار بھی اعتراف کرتا ہے کہ عام مشہور توجیہ سے تسکین بھی نہیں ہوتی تھی، لیکن واقعہ کی صحیح نوعیت کیا ہے اس کی تحقیق کی توفیق کبھی نہیں ہوئی، کہنے والا چاہے تو یہ کہہ سکتا ہے کہ ہزار سال سے بھی زیادہ مدت گزرنے کے بعد اس عقدہ کے حل میں آپ کو کامیابی حاصل ہوئی مسئلہ اب بے غبار ہو کر صاف ہوگیا۔ کتاب زیرِ تصنیف کا موضوع بحث کیا ہے، خدا کرے اسی قسم کی تحقیقاتِ رائقہ پر وہ مشتمل ہو، موقعہ ہو تو اپنی خیر وعافیت سے مطلع فرمائیے۔ خاکسار کی علالت کا سلسلہ دو سال سے ہنوز جاری ہے۔ لکھنے پڑھنے سے تقریباً معذور ہو چکا ہوں۔ برہان تک کی خدمت کی توفیق نہیں ہو رہی ہے۔ واللہ اعلم بالصواب "سوانح قاسمی" نظر مبارک سے گذری بھی یا نہیں، تیسری جلد دیکھئے لکھی بھی جاتی ہے یا نہیں۔ مگر زیادہ دھیمی رفتار سے کام ہو رہا ہے۔ فقط خاکسار
مناظر احسن